نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعۃ
گوجرانوالہ

جلد ۱ ـ جولائی ۱۹۹۰ء شمارہ ۱۰

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابوعمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک
اندرون ملک سالانہ ۱۰۰/- روپے فی پرچہ ۱۰/- روپے

امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچیس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
ادیٹر ماہنامہ الشریعۃ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
معرفت پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
(مولانا زاہد الراشدی)
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بنک
بازار تھانے والا گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز
میکلوڈ روڈ لاہور سے طبع کیا اور
نور الحسین قاسمی نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے
شائع کیا۔

تحریکِ نفاذِ شریعت

ماہِ رواں کی سترہ تاریخ کو فلیش مین ہوٹل راولپنڈی صدر میں منعقدہ آل پارٹیز نفاذِ شریعت کانفرنس میں "شریعت بل" کو قومی اسمبلی سے منظور کرانے اور سودی نظام کی وفاقی شرعی عدالت کے دائرۂ اختیار میں واپسی کو یقینی بنانے کے لیے پورے ملک میں تحریکِ نفاذِ شریعت منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

"آل پارٹیز نفاذِ شریعت کانفرنس" جمعیۃ علماءِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور شریعت بل کے محرک سینیٹر مولانا سمیع الحق کی دعوت پر منعقد ہوئی جس سے مولانا عبد الستار خان نیازی، مولانا فضل الرحمٰن، مولانا محمد اجمل خان، مولانا محمد عبید اللہ، صاحبزادہ حاجی فضل کریم، مولانا معین الدین لکھوی، مولانا مفتی محمد حسین نعیمی، مولانا ضیاء القاسمی، مولانا قاضی احسان الحق، مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی، مولانا وصی مظہر ندوی اور دیگر سرکردہ علماءِ کرام کے علاوہ قومی شخصیات میں سے نوابزادہ نصر اللہ خان، جناب غلام مصطفٰے جتوئی، میاں نواز شریف، اقبال احمد خان، راجہ محمد ظفر الحق، جناب اعجاز الحق، پروفیسر غفور احمد اور جناب طارق محمود ایم۔ این۔ اے (ایم کیو۔ ایم) نے بھی خطاب کیا۔

"شریعت بل" اس وقت قومی اسمبلی کے حوالہ ہو چکا ہے اور وفاقی وزیر پارلیمانی امور خواجہ طارق رحیم کے ایک بیان کے مطابق اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں زیر بحث آنے والا ہے۔ اس مرحلہ پر ملک کے اہم سیاسی و دینی حلقوں کا یہ اتفاق و اشتراک بلاشبہ ایک نیک فال اور عوام کے دلوں کی آواز ہے۔

پاکستان کی تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی اہلِ دین نے متحد ہو کر کسی جدوجہد کا آغاز کیا ہے انہیں اہلِ سیاست کی حمایت بھی حاصل ہوئی ہے اور وہ جدوجہد میں کامیابی سے بھی ہمکنار ہوئے ہیں۔ اہلِ دین کا اتحاد ہمارے ملک کے بہت سے مسائل کا حل اور نفاذِ اسلام کی جدوجہد کی کامیابی کی کلید ہے۔

ہم "تحریکِ نفاذِ شریعت" کے آغاز کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ رب العزت اہلِ دین کے اتحاد کو ملت کے لیے مبارک کریں اور اسے ملک میں شریعت اسلامیہ کی بالادستی کا ذریعہ بنائیں۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

الراشدی
۹۰-۹-۲۱